

زیارت اربعین امام حسین علیہ السلام

<?xml encoding="UTF-8">

بیس صفر کو امام حسین کی زیارت کے دو طریقے ہیں پہلا طریقہ وہ ہے جسے شیخ نے تہذیب اور مصباح میں صفوان جمال (ساریان) سے روایت کیا ہے کہ اس نے کہا مجھ کو میرے آقا امام جعفر صادق - نے زیارت اربعین کے بارے میں ہدایت فرمائی کہ جب سورج بلند ہو جائے تو حضرت کی زیارت کرو اور کہو:

اَلسَّلَامُ عَلٰی وَلِیِّ اللّٰهِ وَحَبِیْبِهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی خَلِیْلِ اللّٰهِ وَنَجِیْبِهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی

سلام ہو خدا کے ولی اور اس کے پیارے پر سلام ہو خدا کے سچے دوست اور چنے ہوئے پر سلام ہو خدا کے

صَفِیِّ اللّٰهِ وَابْنِ صَفِیِّهِ، اَلسَّلَامُ عَلٰی الْحُسَيْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِیدِ، اَلسَّلَامُ عَلٰی

پسندیدہ اور اس کے پسندیدہ کے فرزند پر سلام ہو حسین(ع) پر جو ستم دیدہ شہید ہیں سلام ہو حسین(ع) پر

سَیْرِ الْكُرْبَاتِ وَقَتْلِ الْعَبْرَاتِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ شَهِدُ نَّهْ وَلِیْكَ وَابْنُ وَلِیْكَ، وَصَفِیْكَ

جو مشکلوں میں پڑے اور انکی شہادت پر آنسو بہے اے معبود میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ تیرے ولی اور تیرے ولی کے فرزند تیرے پسندیدہ

وَابْنُ صَفِیْكَ، الْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ، كَرَمَتْهُ بِالشَّهَادَةِ، وَحَبَوْتَهُ بِالسَّعَادَةِ، وَاجْتَبَيْتَهُ

اور تیرے پسندیدہ کے فرزند ہیں جنہوں نے تجھ سے عزت پائی تونے انہیں شہادت کی عزت دی انکو خوش بختی نصیب کی اور انہیں

بَطِيبِ الْوِلَادَةِ، وَجَعَلْتَهُ سَيِّدًا مِّنَ السَّادَةِ، وَقَائِدًا مِّنَ الْقَادَةِ، وَذَائِدًا مِّنَ الدَّادَةِ،

پاک گھرانے میں پیدا کیا تو نے قرار دیا انہیں سرداروں میں سردار پیشوائوں میں پیشوا مجاہدوں میں مجاہد اور انہیں

وَعَظَمَيْتَهُ مَوَارِيثَ الْأَنْبِيَاءِ، وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلَى خَلْقِكَ مِنَ الْأَوْصِيَاءِ، فَعَدَّرَ فِي

نبیوں کے ورثے عنایت کیے تو نے قرار دیا ان کو اوصیاء میں سے اپنی مخلوقات پر حجت پس انہوں نے تبلیغ کا

الدُّعَاءِ، وَمَنَحَ النَّصْحَ، وَبَدَّلَ مُهْجَتَهُ فِیْكَ لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ، وَحَيْرَةِ

حق ادا کیا بہترین خیر خواہی کی اور تیری خاطر اپنی جان قربان کی تاکہ تیرے بندوں کو نجات دلائی نادانی و گمراہی کی پریشانیوں سے

الضَّلَالَةِ، وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنُ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا، وَبَاعَ حَظَّهُ بِالْأَرْذَلِ الْأَدْنَى، وَشَرَى

جب کہ ان پر ان لوگوں نے ظلم کیا جنہیں دنیا نے مغرور بنا دیا تھا جنہوں نے اپنی جانیں معمولی چیز کے بدلے بیچ دیں اور اپنی

آخِرَتَهُ بِالثَّمَنِ الْأَوْكَسِ، وَتَغَطَّرَسَ وَتَرَدَّى فِي هَوَاهُ وَ سَخَطَكَ وَ سَخَطَ نَبِيِّكَ

آخرت کے لیے گھاٹے کا سودا کیا انہوں نے سرکشی کی اور لالچ کے پیچھے چل پڑے انہوں نے تجھے غضب ناک اور تیرے نبی(ص) کو

وَ طَاعَ مِنْ عِبَادِكَ هَلَّ الشَّقَاقِ وَالنَّفَاقِ، وَحَمَلَهُ الْأَوْزَارِ، الْمُسْتَوْجِبِينَ النَّارِ،

ناراض کیا انہوں نے تیرے بندوں میں سے انکی بات مانی جو ضدی اور بے ایمان تھے کہ اپنے گناہوں کا بوجھ لے کر جہنم کی طرف چلے گئے

فَجَاهَدَهُمْ فِيكَ صَابِرًا مُخْتَسِبًا حَتَّى سَفِكَ فِي طَاعَتِكَ دَمُهُ وَاسْتُبِيحَ حَرِيمُهُ.

پس حسین(ع) ان سے تیرے لیے لڑے جم کر بوشمندی کیساتھ یہاں تک کہ تیری فرمانبرداری کرنے پر انکا خون بہایا گیا اور انکے اہل حرم کو لوٹا گیا

اَللّٰهُمَّ فَالْعَنَهُمْ لَعْنًا وَبِلَاءً، وَعَذَّبْهُمْ عَذَابًا لَّيْمًا. اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اَللّٰهِ،

اے معبود لعنت کر ان ظالموں پر سختی کے ساتھ اور عذاب دے ان کو درد ناک عذاب آپ پر سلام ہو اے رسول(ص) کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بْنَ سَيِّدِ الْاَوْصِيَاءِ شَهِدُكَ مِیْنُ اللّٰهِ وَابْنُ مِیْنِهِ عِشْتِ سَعِیْدًا

آپ پر سلام ہو اے سردار اوصیائ کے فرزند میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے امین اور اسکے امین کے فرزند ہیں آپ نیک بختی میں زندہ رہے

وَمَضَيْتَ حَمِيداً، وَمُتَّ فَقِيداً، مَظْلُوماً شَهِيداً، وَ شَهِدُ نَ اللّٰهُ مُنْجِزُ

قابل تعریف حال میگذرے اور وفات پائی وطن سے دور کہ آپ ستم زدہ شہید ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا آپ کو جزا دے گا

مَا وَعَدَكَ، وَمُهْلِكُ مَنْ خَذَلَكَ، وَمُعَذِّبُ مَنْ قَتَلَكَ، وَ شَهِدُ نَكَ

جسکا اس نے وعدہ کیا اور اسکو تباہ کریگا وہ جس نے آپکا ساتھ چھوڑا اور اسکو عذاب دیگا جس نے آپکو قتل کیا میں گواہی دیتا ہوں کہ

وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ، وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِهِ حَتَّى تَأْكُ الْيَقِينُ، فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ،

آپ نے خدا کی دی ہوئی ذمہ داری نبھائی آپ نے اسکی راہ میں جہاد کیا حتی کہ شہید ہو گئے پس خدا لعنت کرے جس نے آپکو قتل کیا

وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ، وَلَعَنَ اللّٰهُ مَمَّةً سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

خدا لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے اس قوم پر جس نے یہ واقعہ شہادت سنا تو اس پر خوشی ظاہر کی اے معبود میں

شَهِدُكَ نِّیْ وَلِيٍّ لِّمَنْ وَالَاهِ وَعَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاهِ بِرَبِّیْ نَنْتَ وَ مُمِّیْ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

تجھے گواہ بناتا ہوں کہ ان کے دوست کا دوست اور ان کے دشمنوں کا دشمن ہوں میرے ماں باپ قربان آپ پر اے

شَهِدُ نَكَ كُنْتَ نُورًا فِي الْأَصْلَابِ الشَّامِخَةِ، وَالْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ، لَمْ تُنَجِّسْكَ

(ص) میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نور کی شکل میسرے صاحب عزت صلبوں میں اور پاکیزہ رحموں میں جنہیں جاہلیت نے اپنی نجاست

الْجَاهِلِيَّةِ نَجَّسَهَا وَلَمْ تُلْبَسْكَ الْمَذْلَمَاتُ مِنْ ثِيَابِهَا وَ شَهِدُ نَكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ

سے آلودہ نہ کیا اور نہ ہی اس نے اپنے بے ہنگم لباس آپ کو پہنائے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے ستون ہیں

وَ زَكَانِ الْمُسْلِمِينَ، وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِينَ، وَ شَهِدُ نَكَ الْإِمَامُ الْبَرُّ النَّقِيُّ الرَّضِيُّ

مسلمانوں کے سردار ہیں اور مومنوں کی پناہ گاہ ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امام (ع) ہیں نیک و پرہیز گار پسندیدہ

الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَ شَهِدُ نَكَ الْأَيْمَةُ مِنْ وَلَدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوَى وَ عَلَامُ الْهَدْيِ

پاک رہبر راہ یافتہ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ جو امام آپ کی اولاد میں سے ہیں وہ پرہیز گاری کے ترجمان ہدایت کے

وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَىٰ وَالْحُجَّةَ عَلَىٰ هَلِ الدُّنْيَا وَ شَهِدُ نَبِيِّكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِإِيَابِكُمْ مُوقِنٌ

نشان محکم تر سلسلہ اور دنیا والوپر خدا کی دلیل و حجت ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا اور آپ کے بزرگوں کا ماننے والا

بِشَرَائِعِ دِينِي وَخَوَاتِيمِ عَمَلِي وَقَلْبِي لِقَلْبِكُمْ سَلَامٌ وَ مَرِي لِأَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ

اپنے دینی احکام اور عمل کی جزا پر یقین رکھنے والا ہوں میرا دل آپ کے دل کیساتھ پیوستہ میرا معاملہ آپ کے معاملے کے تابع اور میری

وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّىٰ يَذُنَ اللَّهُ لَكُمْ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ

مدد آپ کیلئے حاضر ہے حتیٰ کہ خدا آپکو اذن قیام دے پس آپ کے ساتھ ہوں آپ کے ساتھ نہ کہ آپ کے دشمن کیساتھ خدا کی رحمتیں ہوں

اللَّهُ عَلَيَّكُمْ وَعَلَىٰ رَوْاحِكُمْ وَ جَسَادِكُمْ وَ شَاهِدِكُمْ وَ غَائِبِكُمْ وَ ظَاهِرِكُمْ وَ بَاطِنِكُمْ

آپ پر آپ کی پاک روحوں پر آپ کے جسموں پر آپ کے حاضر پر آپ کے غائب پر آپ کے ظاہر اور آپ کے باطن پر

آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

ایسا ہی ہو جہانوں کے پروردگار۔

اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اپنی حاجات طلب کرے اور پھر وہاں سے واپس چلا آئے

دوسری زیارت اربعین یہ زیارت جابر بن عبد اللہ انصاری سے منقول ہے اور اس کی کیفیت و طریقے کے بارے میں عطا سے روایت ہے کہ اس نے کہا میں جابر کے ساتھ تھا ہم بیس صفر کو غاضریہ پہنچے جابر نے دریائے فرات میں غسل کیا اور پاکیزہ لباس پہنا جو ان کے پاس تھا پھر مجھ سے کہا اے عطا تمہارے پاس کوئی خوشبو ہے؟ مینے کہا کہ ہاں میرے پاس سُعد ہے پس انہوں نے وہ تھوڑی سی لے لی اور اپنے سر اور بدن پر چھڑک دی پھر ننگے پاؤں چل پڑے یہاں تک کہ امام حسینؑ کے سرہانے جا ٹھہرے تب انہوں نے تین بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہا اور بے ہوش ہر کر گر پڑے جب ہوش آیا تو میں نے سنا کہ وہ کہہ رہے تھے اَلْسَّلَامُ عَلَیْكُمْ يَا آلَ اللّٰهِ.. الخ جو بعینہ وہی پندرہ رجب والی زیارت ہے کہ جسے ہم نے اعمال رجب میں نقل کر چکے ہیں اور سوائے چند ایک کلمات کے اس میں کوئی فرق نہیں ہے اور یہ بھی جیسا کہ شیخ مرحوم نے احتمال دیا ہے کہ نقل در نقل ﴿اختلاف نسخ﴾ ہونے کی وجہ سے ہوا ہے پس اگر کوئی شخص روز اربعین یہ زیارت بھی پڑھنا چاہے تو وہ پندرہ رجب کی زیارت کے صفحات میں سے پڑھ لے
